03 مئی 2013ء

برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس 20 فیصد بڑھ گئے

ملک میں برانچ لیس بینکاری میں نمایاں نمو ہوئی ہے اور اکتوبر تا دسمبر 2012ء کی سہ ماہی میں برانچ لیس بینکاری اکاؤنٹس کی تعداد 2.1 ملین تک پہنچ گئی جس سے 20 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے تازہ ترین برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر کے مطابق اس اضافے کی بڑی وجہ لیول '0' اکاؤنٹس میں 49 فیصد اضافہ ہے۔ سہ ماہی کے دوران لیول '3' اکاؤنٹس میں بھی 37 فیصد کی نمایاں نمو ہوئی جس کا سبب بازار میں نووارد 'موبی کیش' اور 'ٹائم پے' کی آمد ہے جبکہ لیول '1' اور لیول '2' اکاؤنٹس میں 2 فیصد کی معمولی نمو دیکھی گئی۔

سہ ماہی کے دوران 151 ارب روپے کے تقریباً 35 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں۔ ایک ٹرانزیکشن کا اوسط حجم 4278 روپے تھا اور ٹرانزیکشنز کی اوسط یومیہ تعداد بڑھ کر 392433 ہوگئی جبکہ پچھلی سہ ماہی میں 354367 تھی۔

برانچ لیس بینکاری ایجنٹوں کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک 31 دسمبر 2012ء کو 41567 کی تعداد تک پہنچ گیا جبکہ 30 جون 2012ء کو یہ تعداد 30540 تھی، اس طرح 36 فیصد کا اضافہ ہوا۔ اس نمو کی بڑی وجہ بازار کے نووارد عناصر ہیں۔ تاہم اس تعداد میں ''مشترکہ'' ایجنٹ (یعنی کئی فراہم کنندگان کو خدمات مہیا کرنے والا ایجنٹ) کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔

برانچ لیس بینکاری ڈپازٹس 35 فیصد بڑھ کر ایک ارب روپے تک پہنچ گئے جبکہ پرسن ٹو پرسن فنڈ ٹرانسفرز مالیت کے لحاظ سے مجموعی ٹرانزیکشنز کا 33 فیصد ہیں۔

نیوز لیٹر کے مطابق بل کی ادائیگیاں اور ٹاپ اپس (45 فیصد) سرفہرست ہیں جس کے بعد P2P فنڈ ٹرانسفر (34 فیصد) کا نمبر آتا ہے۔ برانچ لیس بینکاری طریقوں کے ذریعے G2P رفاہی ادائیگیاں 4.1 ارب روپے سے بڑھ کر 5 ارب روپے تک پہنچ گئیں جو سہ ماہی کے دوران 27 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہیں۔ مزید یہ کہ ایجنٹوں کے ذریعے ایمپلائیز اولڈ ایج بینی فٹ انسٹی ٹیوشن کے پنشنروں کو 2.7 ملین روپے بھی تقسیم کیے گئے۔

برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/publications/ACD/BranchlessBanking-Oct-Dec-2012.pdf

☆☆☆